بسم اللہ الرحمن الرحیم

بِسْمِ اِللّٰہِ والحَمْدُ للّٰہِ وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَعَلَی آلِہِ وَصَحْبِہِ وَمَنْ وَالَاہَ ، أَمَّا بَعْدُ:

پوائنٹ نمبر-41: اہل بدعت کی جانب مائل ہونا اور پیش قدمی کرنا منہج سلف میں سے نہیں ہے۔

"ليس من منهج السلف" لفضیلۃ الشیخ محمد بن عمر بن سالم بازمول حفظہ اللہ کے اس پیارے رسالے کی شرح کا درس جاری ہے اور ہم پہنچے ہیں پوائنٹ نمبر 41 پر، شیخ صاحب فرماتے ہیں:

"ليس من منهج السلف الركون إلى أهل البدع والتبسط إليهم"

(اہل بدعت کی جانب مائل ہونا اور پیش قدمی کرنا منہج السلف میں سے نہیں ہے)

اس پوائنٹ سے ملتا جلتا پوائنٹ پہلے گزر چکا ہے پوائنٹ نمبر 32 شیخ صاحب نے فرمایا ہے "ليس من منهج السلف توقير صاحب البدعة" یاد ہے؟ بدعتی کی توقیر کرنا منہج السلف میں سے نہیں ہے اور اس پر میں نے علماء کے اقوال بیان کیے ہیں اُن میں سے چند چیزیں دوبارہ سن لیتے ہیں یاددہانی کے لیے۔

اہل بدعت کے ردّ کے تعلق سے پہلے بھی بات ہم کر چکے ہیں وہی باتیں دوبارہ دہرا لیتے ہیں، مزید اگر آپ سننا چاہتے ہیں وہی پوائنٹ دوبارہ سن لینا دونوں پوائنٹس جو ہیں وہ ایک ہی موضوع کے تعلق سے ہیں کہ بدعتی کی توقیر کرنا یا اُن کی طرف مائل ہونا یا اُن کی طرف پیش قدمی کرنا ان میں کوئی فرق نہیں ہے ایک ہی بات ہے۔

یعنی اہل بدعت سے تعلق نہیں رکھا جاتا اور جب ہم بات کر رہے ہیں کہ منہج السلف میں سے نہیں ہے تو پھر ہمیں ان چیزوں میں محتاط رہنا چاہیے اہل بدعت سے کسی قسم کا تعلق قائم نہیں کرنا چاہیے، حق یہ ہے کہ اُن کو ہجر کر دینا چاہیے، اُن سے دوری اختیار کر لینی چاہیے، اُن کے ساتھ دوستی رکھنا اُن سے محبت کرنا اُن کی نصرت کرنا یا اعانت کرنا یہ سب جائز نہیں ہے یہ منہج السلف میں سے نہیں ہے، تو آیئے دیکھتے ہیں چند اہم باتیں:

امام ابن بطۃ رحمہ اللہ ان کی وفات سن 387 ہجری میں ہوئی اپنی معروف کتاب "**الإبانة** " میں فرماتے ہیں:

"ومن السنة مجانبة كل من اعتقد شيئاً مما ذكرناه": اپنا عقیدہ پہلے بیان کر چکے ہیں پھر آگے فرماتے ہیں:

"ومن السنة" (اور سنت میں سے یہ ہے)

"مجانبة..." (یعنی مجانبت اور علیحدگی اختیار کرنا (کس سے؟) ہر اُس شخص سے جس نے کوئی ایسا عقیدہ رکھا جس کا ہم ذکر کر چکے ہیں)۔

اُس کے خلاف کسی نے کوئی عقیدہ رکھا جو ہم ذکر کر چکے ہیں یعنی: "أي: من البدع" (اہل بدعت میں سے) "وهجرانه" (اس کا ہجر کرنا اور دوری اختیار کرنا اُس سے) "والمقت له" (یعنی بغض اور نفرت اُس سے کرنا) "وهجران من والاه" (اور ہر اُس شخص سے دوری اختیار کرنا جو اُس سے دوستی رکھتا ہے) "ونصره" (اور اُس کی نصرت کرتا ہے) "وذب عنه" (اور اُس کا دفاع کرتا ہے) "وصاحبه" (اور اُس کا ساتھ دیتا

ہے دوستی رکھتا ہے)"وإن كان الفاعل لذلك يظهر السنّة"(اگرچہ یہ ساری چیزیں کرنے والا (یعنی بدعتی کا ساتھ دینے والا اس کی نصرت کرنے والا اس کا دفاع کرنے والا) اگرچہ سنت کو ظاہر کرنے والا ہی کیوں نہ ہو (اس سے بھی دوری اختیار کی جائے گی))۔

اور امام ابن بطۃ العکبری رحمہ اللہ اپنے زمانے کے معروف امام ہیں اور ان کی کتاب "الإبانة " معروف کتاب ہے اس موضوع کے اعتبار سے اور پچھلے درس میں جو بات گزر چکی ہے بدعتی کی توقیر کرنے کے تعلق سے میں وہیں سے چند اہم باتیں آپ کے سامنے رکھ دیتا ہوں۔

امام مسلم اپنی صحیح میں ایک حدیث بیان فرماتے ہیں:"وَلَعَنَ اللهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَهُ، وَلَعَنَ اللهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللهِ ، وَلَعَنَ اللهُ مَنْ آوَى مُحْدِثًا، وَلَعَنَ اللهُ مَنْ غَيَّرَ مَنَارَ الْأَرْضِ": یہ حدیث گزر چکی ہے شاہد اس میں یہ ہے:"کہ اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو اُس شخص پر جو بدعتی کو پناہ دیتا ہے"۔

اور امام ابن بطۃ رحمہ اللہ نے اسی کتاب "الإبانة" میں بعض سلف کے اقوال بیان کیے ہیں میں نے ترتیب سے استاد اور شاگرد سے اگر آپ کو یاد ہوگا تو پوری ایک لسٹ علماء کی بیان کی تھی تو آیئے دیکھتے ہیں اُس میں سے چند کے اقوال:

1-جب امام سفیان الثوری بصرہ پہنچے تو ایک شخص ایک امام تھا عالم تھا الربیع ابن صَبیح (یا ابن صُبیح بھی کہتے ہیں) اور لوگوں کے بیچ اس کی منزلت کو دیکھا بڑا اشرف والا شخص تھا تو لوگوں سے پوچھا مذہب کیا ہے اس بندے کا؟ تو لوگوں نے کہا:"ما مذهبه إلّا السنة"(اہل سنت میں سے سنّی ہے (یعنی بدعتی نہیں ہے یہ شخص))"قال: مَنْ بطانته ؟"(اس کے دوست کون ہیں؟ کن کے ساتھ اٹھتا بیٹھتا ہے؟ اس کے دوست احباب حلقۂ احباب کون ہیں ذرا؟)"قالوا: أهل القدر"(کہتے ہیں کہ تقدیر کے منکر ہیں)"قال: هو قدري"(یہ قدری ہے یہ اُن ہی میں سے ہے)۔ (یہ الإبانة ابن بطة کی جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 453)۔

(حوالے پہلے گزر چکے ہیں آپ اُس درس میں سے دیکھ لیں میں وقت کے اعتبار سے زیادہ وقت نہیں لینا چاہتا)۔

تو اس سے یہ ثابت ہوا کہ جو شخص اہل بدعت کے ساتھ اٹھتا بیٹھتا ہے سلف اُس شخص کو اُن ہی میں شامل کر دیتے، اگرچہ لوگوں کے نزدیک وہ اہل سنت میں سے تھا عالم تھا لیکن اُس کا حلقۂ احباب صرف اہل سنت نہیں تھے اہل بدعت بھی تھے کیونکہ یقیناً جب اہل سنت ہیں تو حلقۂ احباب میں کوئی اور بھی ہوتا ہے نا جیسے ہمارا حلقۂ احباب دیکھ لیں آپ ہمارے درس میں اور ساتھی ہیں کام میں اور کولیگز (Colleagues) ہیں باہر اور ہیں محلے میں کوئی اور ہیں۔ ایک ہوتا ہے صرف آپ کسی شخص کو جانتے ہیں معرفت ہوتی ہے وہ دوستی نہیں ہوتی اور ایک ہوتا ہے کہ آپ کا وہ دوست ہوتا ہے آپ اُٹھتے بیٹھتے ہیں کھاتے پیتے ہیں ایک ساتھ دعوتیں ہوتی ہیں یہ دوستی ہوتی ہے اس سے منع کیا ہے۔

2-دوسری مثال امام الفضیل بن عیاض رحمہ اللہ سن 187 ہجری میں وفات ہوئی فرماتے ہیں:

(ا)"لا تجلس مَعَ صاحب بدعة"(بدعتی کے ساتھ کبھی بیٹھا بھی نہیں)"فإني أخاف أن تنزل عليك اللعنة"(مجھے ڈر ہے کہ تمہارے اوپر کہیں لعنت نازل نہ ہو جائے)۔ حدیث میں کیا آیا ہے؟ "وَلَعَنَ اللهُ مَنْ آوَى مُحْدِثًا"۔

بدعتی کے ساتھ بیٹھنے سے بھی منع فرماتے تھے۔

(۳)اور دوسرا قول امام الفضیل بن عیاض رحمہ اللہ کا ہے:

"من أحب صاحب بدعة، أحبط الله عمله، وأخرج نور الإسلام من قلبه"(جس نے بھی کسی بدعتی سے محبت کی ہے اللہ تعالیٰ اُس کے عمل اکارت کر دیتا ہے اور اس کے دل سے اسلام کے نور کو نکال دیتا ہے)۔

(۳)تیسرا قول امام الفضیل بن عیاض رحمہ اللہ کا:

"آكل مع يهودي ونصراني ولا آكل مع مبتدع"(میں یہودی اور نصاریٰ کے ساتھ تو کھانا کھا سکتا ہوں لیکن بدعتی کے ساتھ کھانا نہیں کھا سکتا)"وأحب أن يكون بيني وبين صاحب بدعة حصن من حديد"(مجھے یہ پسند ہے کہ میرے اور بدعتی کے بیچ میں لوہے کی دیوار ہو)۔(**الإبانة** جلد نمبر 2، صفحہ نمبر 460)۔

اور بھی میں نے مثالیں دی ہیں درس نمبر 32 کو آپ تھوڑا سا وقت نکال کر سن لیں وہی کافی ہے میرا خیال ہے۔

وقت کافی ہو چکا ہے میں ایک غلط فہمی کا ازالہ کرنا چاہتا تھا لیکن وقت ساتھ نہیں دے گا، غلط فہمی کا ازالہ بھی اور ایک اعتراض کا جواب بھی ہے کچھ اس موضوع کے تعلق سے ہے میں ان شاءاللہ اگلے درس میں کوشش کروں گا کہ ذرا وقت سے پندرہ منٹ پہلے آؤں کیونکہ ہمیں کم سے کم بیس منٹ آدھا گھنٹہ چاہیے دیکھتے ہیں ان شاءاللہ اگلے درس میں۔

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

یہ رسالہ ڈاکٹر مرتضیٰ بن بخش (حفظ اللہ) کے آڈیو درس 42. یہ منہج السلف میں سے نہیں ہے-پوائنٹ نمبر 41 سے لیا گیا ہے۔ سبق لسانی اور تعبیر کی غلطی کو درست کر دیا گیا ہے۔ قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر کوئی اور غلطی نظر آئے تو ضرور آگاہ کریں اور اس خیر کے کام میں شامل ہو جائیں۔

mp3 Audio